اردو ڈیجیٹل پیپر

کانگریس درپن

سب ایڈیٹر: پروفیسر غلام اصدق

ایڈیٹر: ڈاکٹر سنجئے کمار یادو

روزنامہ

پٹنہ 20 مئی، سنیچر

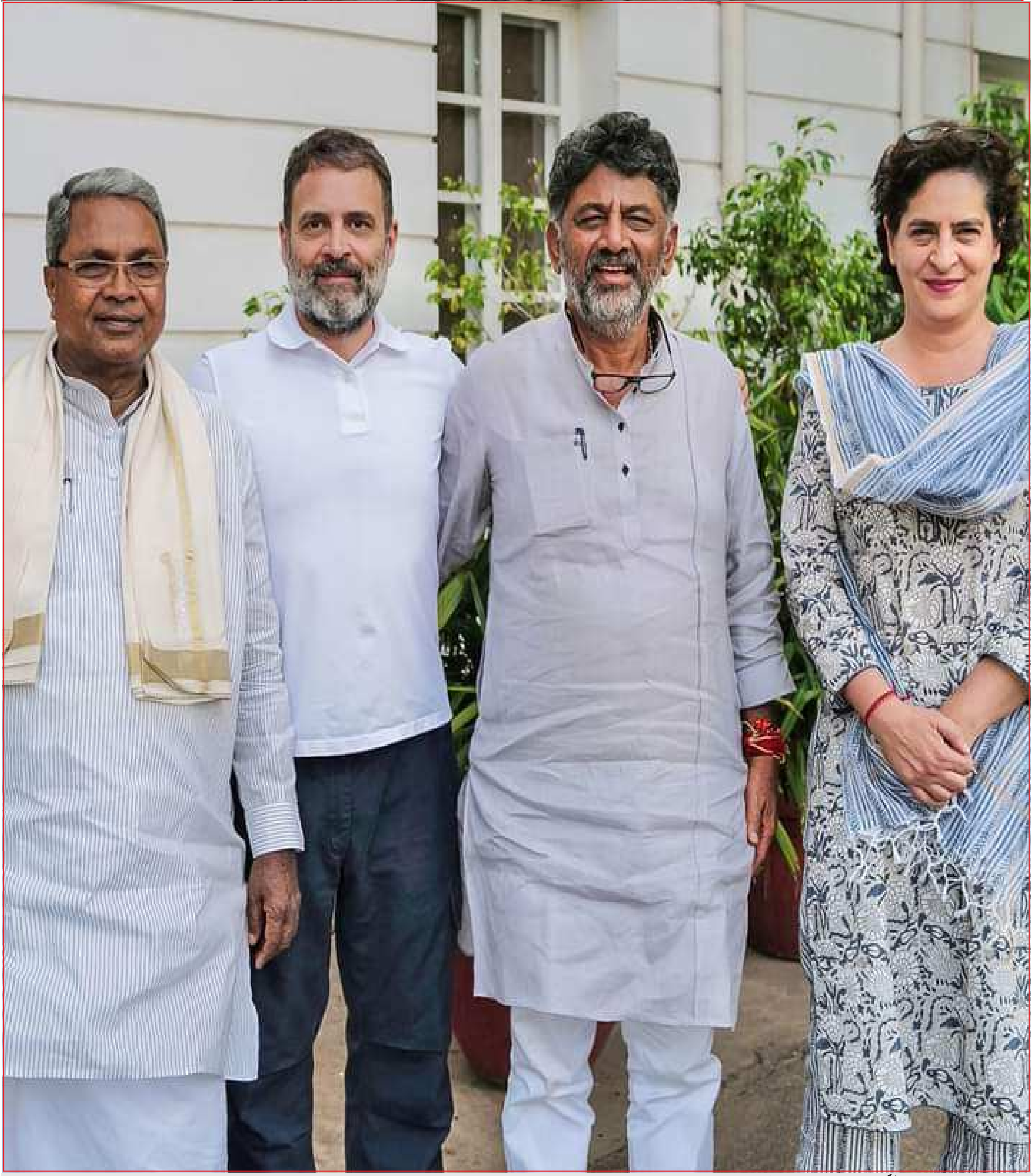

کرناٹک میں کانگریس حکومت کی حلف برداری سے پہلے راہل گاندھی اور پرینکا گاندھی واڈرا نے سدارامیا جی اور ڈی کے شیوکمار جی سے ملاقات کی۔کانگریس حکومت کرناٹک کے ساڑھے چھ کروڑ عوام کی امیدوں پر پورا اترے گی۔

نوٹ بندی ملک کے لیے کورونا جیسی آفت تھی، مودی نے 2000 روپے کا نوٹ منسوخ کر کے غلطی قبول کی: ڈاکٹر سنجے

کانگریس درپن: مودی حکومت کے 2000 روپے کے نوٹوں کا چلن روکنے کے فیصلے پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے بہار پردیش کانگریس سیوا دل کے ریاستی صدر ڈاکٹر سنجے یادو نے کہا کہ 8 نومبر 2016 کو نوٹ بندی کے تباہ کن تغلقی فرمان کے بعد اس نے کاروبار اور ملازمتیں تباہ کر دی تھیں۔ ملک سے کالے دھن کو ختم کرنے کے وعدے کے ساتھ نوٹ بندی لائی گئی تھی، لیکن یہ ملک کی معیشت کے لیے کورونا جیسی تباہی ثابت ہوئی۔ کالا دھن نہیں آیا، صرف غربت آئی، معیشت کیش لیس نہیں ہوئی بلکہ مزید کمزور ہو گئی۔ دہشت گردی ختم نہیں ہوئی، کروڑوں چھوٹے کاروبار اور نوکریاں ختم ہو گئیں، نوٹ بندی کی وجہ سے نہ کالے دھن پر لگام لگا اور نہ ہی جعلی نوٹوں کی گردش پر لگام لگا۔ مودی نے 2000 کے نوٹوں کے بہت سے فائدے درج کیے تھے، لیکن آج جب 2000 کے نوٹ کو واپس لینا پڑا تو یہ صاف ہے کہ مرکزی حکومت نے اس وقت بہت بڑی غلطی کی تھی۔ ڈاکٹر سنجے نے کہا کہ حکومت کو ایسے قدم کے پیچھے اپنی نیت واضح کرنی چاہیے۔ حکومت اپنا عوام دشمن اور غریب دشمن ایجنڈا جاری رکھے ہوئے ہے۔ جس حکومت نے 2016 میں دعویٰ کیا تھا کہ کالا دھن اور کرپشن ختم ہو جائے گی لیکن ایسا نہیں ہوا۔ ڈاکٹر سنجے نے کہا کہ راہل گاندھی کے ساتھ ساتھ سابق وزیر اعظم اور عظیم ماہر اقتصادیات منموہن سنگھ نے بھی حکومت کو نوٹ بندی کے غلط فیصلے کے بارے میں خبردار کیا تھا لیکن جمہوریت دشمن آمریت پسند مودی حکومت ہمیشہ غلط فیصلے لے کر ملک کی معیشت اور عام زندگی کو نقصان پہنچاتی ہے۔

ایل آئی سی کا بازار سرمایہ

مئی 2022: 5.48□ لاکھ کروڑ
مئی 2023: 3.59□ لاکھ کروڑ
انکار: 35%
□ صاحب کی توجہ صرف ایک ہے - سیٹھ کو کیسے بچایا جائے! عوام کی محنت کی کمائی لوٹ لی جائے یا شیئر ہولڈرز کی سرمایہ کاری ڈوب جائے! صاحب کو کوئی فرق نہیں پڑتا - شری راہل گاندھی

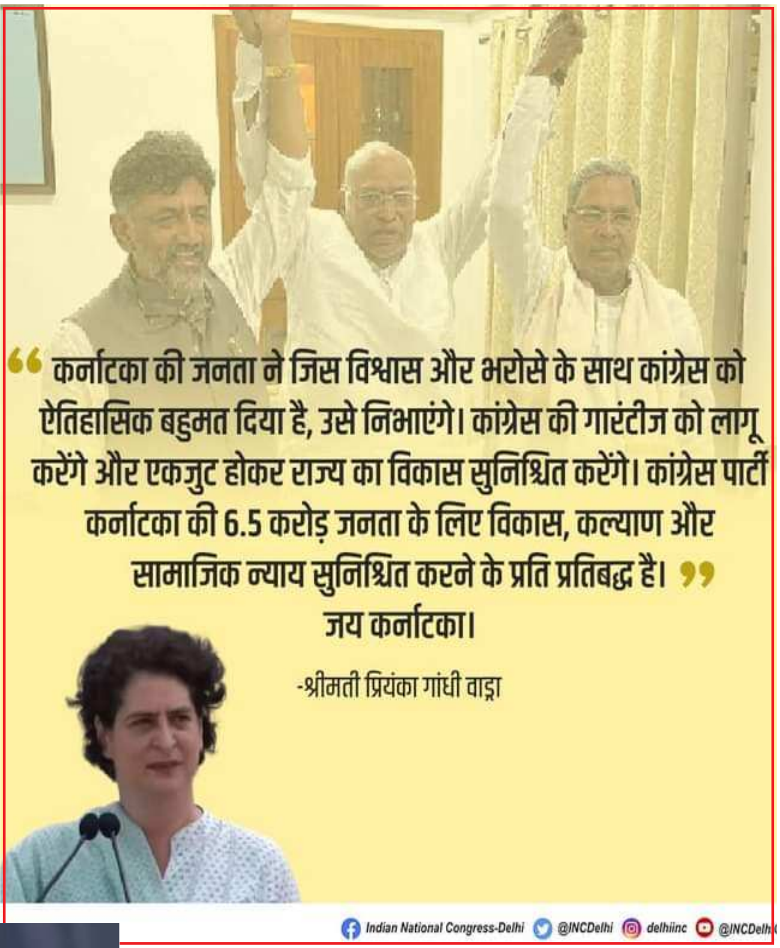

کرناٹک کے عوام نے جس اعتماد اور بھروسے کے ساتھ کانگریس کو تاریخی اکثریت دی ہے ہم اس پر پورا اتریں گے۔ کانگریس کی ضمانتوں کو لاگو کریں گے اور ریاست کی ترقی کو یقینی بنانے کے لیے متحد ہوں گے۔کانگریس پارٹی کرناٹک کے 6.5 کروڑ عوام کے لیے ترقی، بہبود اور سماجی انصاف کو یقینی بنانے کے لیے پرعزم ہے۔

کرناٹک کو سلام۔

کرناٹک کے لوگوں نے انا،غرور اور تکبر کو مٹی میں ملا دیا جو لوگ اپنی نعمتوں کی انا لے کر بیٹھے تھے، کرناٹک کے لوگوں نے انہیں بتایا کہ وہ کس مٹی کے بنے ہیں: سونیا گاندھی

ملک میں پھر سے نوٹ بندی، مودی حکومت کا تباہ کن تغلقی فرمان: کانگریس

کانگریس درپن: 08 نومبر 2016 کے تباہ کن تغلقی فرمان کے بعد بہت دھوم دھام سے متعارف کرائے گئے 2000 روپے کے نوٹ اب واپس لیے جارہے ہیں۔ بہار پردیش کانگریس کمیٹی کے ریاستی نمائندے اور علاقائی ترجمان پروفیسر وجے کمار مٹھو، سابق ایم ایل اے محمد خان علی، ضلع نائب صدر رام پرمود سنگھ، بابولال پرساد سنگھ، شیو کمار چورسیا، دامودر گوسوامی، وپن بہاری سنہا، ابھیشیک سریواستو، سنیل کمار رام، مولانا آفتاب عالم خان، محمد صمد، ادے شنکر پالیت، بالمیکی پرساد، جگروپ یادو، جتیندر یادو وغیرہ نے کہا کہ 2016 کا بھوت ایک بار پھر ملک پر چھایا ہوا ہے، نوٹ بندی اور بہت زیادہ تشہیر شدہ اقدام ملک کے لئے ایک بڑی تباہ کن ثابت ہوا ہے۔ قائدین نے مودی حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ اپنے عوام دشمن اور غریب مخالف ایجنڈے کو جاری رکھتے ہوئے اس طرح کے اقدام کے پیچھے اپنی نیت واضح کرے۔ مودی حکومت کے اس تباہ کن تغلقی فرمان کے خلاف کانگریس پارٹی کل یعنی 20 مئی سے مرحلہ وار ایجی ٹیشن شروع کرے گی۔

ملک میں ایک بار پھر نوٹ بندی کی دہشت

کانگریس درپن: کالے دھن کو روکنے اور دہشت گرد تنظیموں کی کمر توڑنے کے نام پر جو 2000 کا نوٹ، نوٹ بندی کے بعد بے گناہوں کو دھوکہ دے کر چلن میں لایا گیا تھا، آج وہ نوٹ ایک بار پھر بند کر دیا گیا ہے، تو ایسے میں سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ یہ نوٹ کس طرح چل رہا ہے۔ ہندوستان کے عوام، عزت مآب وزیر اعظم نریندر مودی جی سے پوچھنا چاہتی ہے کہ کالا دھن واپس آ گیا؟

دہشت گردوں کی کمر توڑ دی گئی۔ یا پھر حکومت اس طرح کے اعلانات کر کے اپنی ناکامی چھپانے کے لیے عوام کی توجہ ہٹانے کی کوشش کر رہی ہے۔ جنہوں نے 2016

میں 2000 روپے کے نئے نوٹ کے فائدے گنتے تھے۔ آج 2023 میں اس کے نقصانات بتا رہے ہیں۔ دوسری طرف کے لوگ اب بھی وہی موقف اختیار کر رہے ہیں۔ وہ ٹاس سے پریشان نہیں ہو رہے ہیں، وہ نوٹ بندی کو ایک بڑا گھوٹالہ کہہ رہے ہیں۔ جسے نوٹ بندی کی ناکامی کے 50 دن بعد ایک دورا ہے پر ہونا چاہیے تھا۔ وہ تب بھی اور آج بھی جاپان کے دورے پر ہیں۔

دہلی میں خواتین کے مفت سفر کی حقیقت دیکھیں

کانگریس درپن: دہلی میں خواتین کے مفت سفر کی آڑ میں ڈی ٹی سی کو 61.5080 کروڑ کا نقصان دکھا کر ایک بڑی جعلسازی کی گئی ہے۔* 29/10/19 سے شروع ہونے والی یہ اسکیم 26.358 کروڑ روپے فی سال کے اخراجات کو ظاہر کرتی ہے، جو اس وقت ڈی ٹی سی کی کل آمدنی کا تقریباً 80% ہے (61.378 کروڑ روپے)، یعنی صرف 20% سفر کرنے والے مرد مسافر یہ کیسے ہوسکتا ہے؟ جب کہ ڈی ٹی سی میں سال 2015 سے لے کر 01/03/23 تک کوئی نئی بس نہیں خریدی گئی اور نہ ہی کوئی نئی بھرتی ہوئی اور نہ ہی کوئی ترقیاتی کام کیا گیا (آر ٹی آئی - جواب) تو پھر اتنی بڑی رقم کہاں گئی؟، اور اس اسکیم کے تحت، خواتین کو کس قدر عزت کے ساتھ مفت سفر کیا جا رہا ہے، اس کا اندازہ اوپر کی ویڈیو سے لگایا جا سکتا ہے، بس سٹینڈ پر خواتین کو دیکھ کر، خالی سیٹ ہونے کے باوجود بس نہیں روکی جاتی، اسی تناظر میں محکمہ آر ٹی آئی نے ڈی پی سی کو دیا ہے۔ دی گئی تحریری شکایت پر دہلی کے لیفٹیننٹ گورنر نے جانچ ڈائریکٹوریٹ آف ویجیلنس کو سونپ دی ہے۔ مذکورہ اطلاع رام نیواس شرما چیئرمین، دہلی پردیش کانگریس کمیٹی، آر ٹی آئی ڈیپارٹمنٹ نے دی ہے۔

جہان آباد کے APP راجندر بابو کے انتقال پر کانگریس رہنما گوپال شرما نے اظہار تعزیت کی

کانگریس درپن: جہان آباد ضلع کانگریس کے رہنما راجندر پرساد اور سول کورٹ کے اے پی راجندر بابو کے انتقال کی خبر سن کر آج ضلع کانگریس رہنما اور ریاستی مندوبین گوپال شرما اور راکیش شرما ان کے گھر گئے اور سوگوار خاندان سے اظہار تعزیت کرتے ہوئے کہا کہ راجیندر پرساد ہمیشہ ان کے ساتھ تھے۔ وہیں برے وقت میں بھی وہ میرے ساتھ کندھے سے کندھا ملا کر چلتے تھے۔ ان کے اچانک چلے جانے سے پارٹی کو ناقابل تلافی نقصان ہوا ہے۔ اس برے وقت میں پارٹی کے ساتھ ساتھ پوری پارٹی سوگوار خاندان کے ساتھ کھڑی ہے۔

مرکز کی مودی حکومت ملک کے لوگوں کو پریشان کر رہی ہے: وشال کمار یادو

(کانگریس درپن) جس طرح سے کل رات گئے 2000 کے نوٹوں کو جلد بازی میں بند کرنے کا فیصلہ لیا گیا ہے، یہ بالکل عوام دشمن فیصلہ ہے، ملک ابھی نوٹ بندی کے زخموں پر مرہم ہی لگا رہا تھا کہ غاصب حکمران نے ملک کی عوام پر ایک اور نوٹ بندی مسلط کر دی۔ 2016 میں نوٹ بندی ہوئی، جس میں کئی بے گناہ لوگوں کی جانیں گئیں، کئی بہنوں کی شادیاں ٹوٹ گئیں، کئی لوگ ہسپتال میں بغیر دوا کے مر گئے، مودی جی نے دوبارہ نوٹ بندی کیوں کی۔ نوٹ بندی کرپشن روکنے کے لیے کی گئی تھی، کرناٹک میں بی جے پی ایم ایل اے کے پاس کروڑوں روپے کیسے آئے، کیا آپ کرپشن روکیں گے؟ 2024 میں ملک کے عوام مرکز میں کرپشن کی حکومت کو برخاست کر دیں گے۔ مذکورہ خیالات کا اظہار وشال کمار یادو یوتھ کانگریس بہار نے آج کی۔

کرناٹک جیت پر مبارکباد و نیک خواہشات کا اظہار آج ہمارے سرپرست محترم شری نیواس جی، IYC کے قومی صدر سے ملے، انہیں کرناٹک اسمبلی انتخابات میں ان کی جیت پر مبارکباد دی! اس دوران سابق ایم ایل اے کے بڑے بھائی ٹونا امیت جی IYCBihar کے سابق صدر گنجن جی، انچارج، راجیش سنہا جی، شری کرشنا ہری جی موجود تھے! مذکورہ بالا اطلاع کرونا نندن پاسوان ریاستی نائب صدر، بہار پردیش یوتھ کانگریس جواہر بال منچ صدر، بہار نے دی۔

اہم نوٹس

جمال پور کے معزز ایم ایل اے ڈاکٹر اجے کمار سنگھ کا جمال پور اسمبلی حلقہ میں علاقائی عوامی مسائل کے حل کے لیے تین روزہ پروگرام 20 سے 22 مئی 2023 تک منعقد ہوگا، حلقہ کے لوگوں سے شرکت کی درخواست ہے۔

Creation 7463096991

अखिल भारतीय कांग्रेस सेवादल

प्रमंडल स्तरीय प्रशिक्षण शिविर

बिहार प्रदेश कांग्रेस सेवादल से जुडने के लिए मिस्ड कॉल करें-

8252667278

क्रम सं.	तारीख	प्रमंडल	
1	03 से 05 जून	पटना प्रमंडल	जिला- पटना,भोजपुर,कैमूर,बक्सर,रोहतास,नालंदा
2	06 से 08 जून	मगध प्रमंडल	जिला- गया,अरवल,नवादा,औरंगाबाद,जहानाबाद
3	09 से 11 जून	तिरहुत प्रमंडल	जिला- मुजफ्फरपुर,पूर्वी चंपारण,पश्चिमी चंपारण,शिवहर,सीतामढ़ी,वैशाली
4	12 से 14 जून	मुंगेर प्रमंडल	जिला- मुंगेर,जमुई,शेखपुरा,खगड़िया,लखीसराय ,बेगूसराय
5	15 से 17 जून	भागलपुर प्रमंडल	जिला- भागलपुर,बांका
6	18 से 20 जून	दरभंगा प्रमंडल	जिला- दरभंगा,मधुबनी,समस्तीपुर
7	21 से 23 जून	पूर्णिया प्रमंडल	जिला- पूर्णिया,अररिया,किशनगंज,कटिहार
8	24 से 26 जून	कोसी प्रमंडल	जिला- सुपौल,मधेपुरा,सहरसा
9	01 से 03 जुलाई	सारण प्रमंडल	जिला- सारण,सीवान,गोपालगंज

डॉ.संजय कुमार मुख्य संगठक

बिहार प्रदेश कांग्रेस सेवादल

सदाकत आश्रम पटना-10

دوستو

کسان کانگریس سنبھل ملک میں مودی حکومت کے خلاف عوامی تحریک شروع کرے گی، 22-23 مئی کو یہ حتمی ہوجائے گا کہ اس تحریک کا خاکہ کیا ہوگا۔ لیکن دوستو، آج ملک کی تاریخ میں یہ بھی پہلی بار ہوگا کہ کسی کارکن نے قومی سطح کی تحریک شروع کی ہو اور وہ بھی مودی سرکار کے خلاف، جب کہ آج ملک کی کسی بھی سیاسی جماعت میں ایک بھی لیڈر ایسا نہیں ہے جو مودی سرکار کے خلاف احتجاج کر رہے ہیں۔ دوستو، اس سے بڑی بات یہ ہے کہ یوپی میں مودی حکومت کے خلاف کسان کانگریس سنبھل کی یہ تحریک۔ یہ وہاں سے شروع ہو رہا ہے جہاں یوگی جی جیسا وزیر اعلیٰ ہے۔ دوستو، جب ہم نے یہ تحریک شروع کرنے کی تیاری کی تھی، اس وقت ہم نے سوچا تھا کہ اس قدم سے راہل گاندھی جی، سونیا جی خوش ہوں گے اور کانگریس میں خوشی کی لہر دوڑ جائے گی۔ لیکن دوستو ایسا لگتا ہے کہ آج کانگریس کو نہ کانگریس کی فکر ہے اور نہ ہی اسے ملک اور ملک کے عوام کی فکر ہے، آج مودی سرکار ملک اور عوام کو بھول چکی ہے، مودی جی نے سوچا ہے کہ بجرنگ بلی ہم۔ جئے کہیں گے، ہم کہیں گے بھگوان شری رام کی جئے اور اسی کی بنیاد پر ملک کے لوگ ووٹ دیں گے۔ دوسری جانب اپوزیشن رہنماؤں کا خیال ہے کہ کرپشن، مہنگائی، بیروزگاری ملک کی معاشی حالت کو ایشو بنا کر کشتی لے جائیں گے۔ لیکن یہ نہیں بتا سکتا کہ کرپشن کیسے ختم کی جائے، مہنگائی کیسے کم کی جائے، بے روزگاری کیسے ختم کی جائے اور ملک کی معاشی حالت کیسے بہتر کی جائے۔ دوستو، اس بار کسان کانگریس ملک کے عوام کو پوری طرح مطمئن کرے گی، اسی لیے ملک میں یہ تحریک شروع ہوگی۔ دوستو، اب ہمیں سوچنا ہے کہ کانگریس میں قومی قیادت اور عام کارکن کے درمیان برابری ہے یا نہیں۔ دوستو، ہم نے دیکھا تھا کہ جب مسٹر راہل گاندھی نے کنیا کماری سے کشمیر کی پد یاترا کی، تو اس میں پوری کانگریس پارٹی شامل تھی، پارٹی نے دل کھول کر 5000 روپے کا عطیہ دیا۔ خرچ کیا تھا لیکن دوستو، جب ایک عام کارکن اس مارچ سے بڑی کانگریس کی تحریک شروع کر رہا ہوتا ہے، تو کوئی اس پر بحث نہیں کرتا۔ دوستو، جیسا کہ کسان کانگریس سنبھل نے لکھا ہے کہ یہ تحریک ضرور شروع ہوگی، لیکن ہم یہ بھی بتاتے ہیں کہ اس تحریک کے ذریعے ہی ملک کے مرکز میں کانگریس کی مکمل اکثریت کے ساتھ حکومت بنے گی۔ ساتھیو، کانگریس کی اس تحریک میں ملک کے لوگ شامل ہوں گے۔ دوستو، ہم اپنے تمام دوستوں سے درخواست کرتے ہیں کہ جن تک یہ پیغام پہنچے، اس پیغام کو زیادہ سے زیادہ پھیلائیں تاکہ یہ پیغام اہل وطن تک پہنچے۔ اس کے علاوہ دوستو، ہم آپ سے درخواست کرتے ہیں کہ ہمارے ہر پیغام کو زیادہ سے زیادہ ملک میں پھیلائیں۔ دوستو، اس بار کانگریس کی یہ تحریک عام عوام شروع کر رہی ہے، کوئی لیڈر نہیں۔

شکریہ آپ کا اپنا ونود ساتھی ضلعی سربراہ کسان کانگریس سنبھل یوپی

کرناٹک میں کانگریس کی جیت نسے بی جے پی کی ریاضت کو فیل - دیپک سینی آئندہ لوک سبھا انتخابات کے سلسلے میں کاندھلہ میں ضلع کانگریس کمیٹی کانگریس کا اجلاس منعقد ہوا

کانگریس درپن: شاملی ضلع کانگریس کمیٹی نے جمعہ کے روز کاندھلہ میں ایک جائزہ میٹنگ کی۔ واضح رہے کہ کرناٹک میں کانگریس پارٹی کو بھاری اکثریت سے حاصل ہونے سے کانگریس قائدین کا اعتماد بلند ہے۔ اسی سلسلہ میں کاندھلہ کے میئر زاہد یمین کی رہائش گاہ پر کانگریس کے اجلاس میں کانگریس کارکنوں سے خطاب کرتے ہوئے کانگریس ضلع صدر دیپک سینی نے کہا کہ بی جے پی کا جھوٹ کھل کر سامنے آ گیا ہے۔ کرناٹک الیکشن آئندہ لوک سبھا انتخابات کا سیمی فائنل ہے۔ ذات پات اور مذہب کے نام پر سیاست کرنے والوں کو ملک کے عوام نے منہ توڑ جواب دیا ہے۔ پارٹی کے تمام کارکنان کو چاہئے کہ وہ دھڑے بندی چھوڑ کر اپنے لیڈر راہل گاندھی جی پرینکا گاندھی جی کے لئے پورے دل سے کام کریں۔ کانگریس کے سابق صدر راہل گاندھی پر اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے نئے لوگ پارٹی میں شامل ہونے لگے ہیں۔ بلدیاتی انتخابات کے نتائج سے مایوس نہ ہوں، ہماچل پردیش سے چلنے والی ہوا نے کرناٹک میں طوفان برپا کر دیا۔ نئے لوگوں کی شمولیت سے پارٹی مزید مضبوط ہوگی۔ کانگریس یوتھ کے ریاستی جنرل سکریٹری اشونی شرما (سنگرا) نے کہا کہ ملک کے فوجیوں کی قربانی پر سیاسی روٹیاں سینکنے والوں کی دکان جنوبی کے لوگوں نے بند کر دی ہے۔ کرناٹک کے ذریعہ کانگریس سے پاک ہندوستان کی بات کرنے والوں کو جواب دینے کا کام ملک کے عوام نے کیا ہے، مریدا پرشوتم رام پر سچے یقین رکھنے والوں کی مدد خود بجرنگ بلی نے کی ہے۔ ہنومان جی وہیں بیٹھا کرتے تھے جہاں شیعوں کے ساتھ رام کی پوجا کی جاتی ہے۔ بی جے پی نے ہمیشہ بھگوان رام کے نام پر سیاست کی ہے لیکن ان کے نظریات کو بھلا دیا ہے۔ بھگوان مریدا پرشوتم رام سب کے تھے، انہوں نے ذات پات میں تفریق نہیں کی، اسی طرح کانگریس پارٹی نے ہمیشہ ہر ذات اور مذہب کا احترام کیا ہے۔ کانگریس ملک میں امن چاہتی ہے۔ رام راجیہ صرف کانگریس کے دور میں ہی قائم ہو سکتا ہے۔ پروگرام میں بنیادی طور پر کانگریس کے ضلع صدر دیپک سینی، یوتھ کانگریس کے ریاستی جنرل سکریٹری آچاریہ اشونی شرما (سنگرا)، سٹی صدر زاہد یمین، ریاستی میڈیا کوآرڈینیٹر ریش عطری، ڈاکٹر نفیس عباسی سینئر کانگریس مین، قادر جنگ رامشرن سینی، منیش سین، سشیل پنچال، انیل چودھری، شاہ رخ، عارف کاندھالا، سلیم، مہاویر سینی، جاوید سلیمانی، شاہد، عبداللہ، شہزاد، رمیز وغیرہ موجود تھے۔

کرناٹک حکومت کی حلف برداری کی تقریب میں ملک بھر سے اپوزیشن جماعتوں کے قائدین کی شرکت باہمی یکجہتی کو نئی توانائی دے گی

کانگریس درپن: اس موقع پر بہار پردیش کانگریس کمیٹی کے ریاستی نمائندہ شریک علاقائی ترجمان پروفیسر وجے کمار مٹھو، سابق ایم ایل اے محمد خان علی، ضلع نائب صدر بابولال پرسادسنگھ، رام پرمودسنگھ، پردیومن دوبے، دامودر گوسوامی، بلیرام شرما، چندر بھوشن مشرا، روپیش چودھری، اشوک رام، ادے شنکر پالیت، محمد صمد، اشرف امام، ڈاکٹر حمید حسین، ضمیر شاہدی، سریندر سنگھ، جتیندر یادو، وغیرہ نے کہا کہ کرناٹک کے وزیر اعلیٰ سمیت ملک بھر سے کانگریس پارٹی کے تمام سرکردہ لیڈران کل بنگلورو میں کابینہ کی حلف برداری کی تقریب میں نائب وزیر اعلیٰ اور دیگر تمام وزرائے اعلیٰ موجود ہوں گے۔اپوزیشن پارٹیوں کے سپریمو کی موجودگی 2024 کے لوک سبھا انتخابات کے لیے اپوزیشن اتحاد کی مہم کو ایک نیا کنارہ دے گی۔قائدین نے کہا کہ کرناٹک اسمبلی انتخابات میں بدعنوانی، گھوٹالے، مہنگائی اور بے روزگاری کو اہم مسائل بنانے والے کرناٹک کے عوام نے کانگریس کو بھاری اکثریت دیکر ملک کو ایک نئی سمت دی۔ قائدین نے کہا کہ آج پورے ملک میں، ہر گھر میں اور عوام میں کرناٹک کے مینڈیٹ کی بحث چل رہی ہے، تمام اپوزیشن پارٹیوں کے سپریمو اس جیت کو تاریخی بتا رہے ہیں اور 2024 لوک سبھا کا بتانے والے کو بتا رہے ہیں۔قائدین نے کہا کہ کرناٹک کے انتخابات میں کانگریس پارٹی کے انتخابی منشور میں ''پانچ گارنٹی'' اسکیمیں جیسے گریہ جیوتی، گریہ لکشمی، انا بھاگیہ، یووا ندھی اور شکتی سنجیوانی ہیں تاکہ غریب متوسط طبقے کے خاندانوں کو ریلیف فراہم کیا جا سکے۔مہنگائی کو توڑنا، جسے 2024 کے لوک سبھا انتخابات میں استعمال کیا جا سکتا ہے۔مجھے اسے پورے ملک میں نافذ کرنے کی ضرورت ہے۔

ڈی کے شیوکمار کو کیا راضی، وزیر اعلی کا نام فائنل، 72 گھنٹے میں کانگریس نے کیسے منایا شیوکمار کو، پل پل کی رپورٹنگ

کانگریس درپن: کرناٹک میں شاندار جیت کے بعد وزیر اعلیٰ کی حلف برداری کی شاندار تیاریاں شروع ہو گئی ہیں۔ کانگریس نے وزیر اعلیٰ کے لیے سدارامیا کے نام کو منظوری دے دی ہے۔ ریاستی کانگریس صدر ڈی کے شیوکمار کو نائب وزیر اعلیٰ کا عہدہ سونپا گیا ہے لیکن کانگریس کے لیے یہ انتخاب آسان نہیں تھا۔ سدارامیا اور ڈی کے شیوکمار کے درمیان سخت لڑائی نے کانگریس کے لیے ایک مخمصہ پیدا کر دیا تھا۔ اس کے لیے بنگلور سے دہلی تک 3 دن تک میراتھن میٹنگز کا دور چلا اور آخر کار گاندھی خاندان کو بھی اس گرہ کو سلجھانے کے لیے میدان میں اترنا پڑا۔ آیئے دیکھتے ہیں کہ 72 گھنٹوں میں کیا ہوا اور آخر کار کانگریس نے کیا فیصلہ کیا 14 مئی بروز اتوار 13 مئی کو انتخابی نتائج کا اعلان کیا گیا تھا جس میں کانگریس نے 135 سیٹیں جیت کر واضح اکثریت حاصل کی تھی۔ اگلے دن، اتوار (14) مئی کو، لیڈر کے انتخاب کے لیے کانگریس لیجسلیچر پارٹی (سی ایل پی) کی میٹنگ ہوئی۔ یہاں ایک سطری قرارداد منظور کی گئی اور لیجسلیچر پارٹی کے لیڈر کے انتخاب کا حق کانگریس صدر کو سونپ دیا گیا۔ پیر 15 مئی (صبح) کانگریس کی طرف سے مقرر کردہ تین مبصرین نے اگلے وزیر اعلی کے بارے میں ایم ایل اے سے رائے طلب کی۔ اس کے لیے ایم ایل اے کے ساتھ خفیہ ووٹنگ بھی کروائی گئی۔ اس رپورٹ کے حوالے سے تینوں مبصرین صبح تقریباً 10 بجے دہلی روانہ ہوئے اور وہاں کانگریس صدر کو رپورٹ سونپ دی، ملکارجن کھرگے نے پارٹی جنرل سکریٹری کے سی وینوگوپال اور کرناٹک کے انچارج رندیپ سرجے والا کے ساتھ پیر کی رات دیر گئے اس رپورٹ پر تبادلہ خیال کیا۔ پیر کی سہ پہر خبر آئی کہ ڈی کے شیوکمار نے دہلی کا اپنا مجوزہ دورہ منسوخ کر دیا ہے۔ اس کے بعد کانگریس صدر نے ڈی کے شیوکمار کے بھائی ڈی کے سریش سے دہلی میں ملاقات کی اور کرناٹک کے ریاستی کانگریس صدر کو دہلی آنے کا پیغام دیا۔ اسی دوران سدارامیا دہلی پہنچ گئے۔ منگل کی سہ پہر پیر سے کانگریس صدر کی رہائش گاہ پر ملاقاتوں کا سلسلہ جاری رہا۔ اس دوران کانگریس کے سابق صدر راہل گاندھی نے کھرگے سے ملاقات کی۔ اس میٹنگ میں کے سی وینوگوپال بھی موجود تھے۔ ذرائع کے مطابق راہول گاندھی نے ان کا نام لیے بغیر وزیر اعلیٰ کے انتخاب میں ایم ایل اے کی حمایت کرنے کے پارٹی کے عمل کا حوالہ دیا۔ منگل کی شام 16 مئی کی شام کو ڈی کے شیوکمار اور سدارامیا ایک ایک کر کے کانگریس صدر کھرگے سے ملنے آئے۔ تاہم، کانگریس نے اسے ایک شائستہ ملاقات قرار دیا اور سی ایم کے دعوے پر خاموشی اختیار کی۔ ذرائع کے مطابق کانگریس صدر نے دونوں لیڈروں سے ان کی رائے طلب کی۔ منگل کی دیر رات تک یہ طے ہو گیا تھا کہ سدارامیا کرناٹک کے اگلے وزیر اعلیٰ ہوں گے لیکن ڈی کے شیوکمار کی وجہ سے یہ اعلان پھنس گیا۔ پارٹی نے ڈی کے شیوکمار کو نائب وزیر اعلیٰ کے عہدے کی پیشکش کی تھی لیکن وہ اسے لینے کے لیے تیار نہیں تھے۔ بدھ کی دوپہر 17 مئی کو سی ایم کے عہدے کے دونوں دعویدار سدارامیا اور ڈی کے شیوکمار الگ الگ کانگریس کے سابق صدر راہل گاندھی سے ملنے 10 جن پتھ پہنچے۔ یہاں راہل گاندھی نے دونوں سے کہا کہ پارٹی صدر جو بھی فیصلہ لیں اسے قبول کریں اور پارٹی کے مفاد میں کام کریں۔ بدھ دوپہر 2 بجے ڈی کے شیوکمار کو کھرگے کی رہائش گاہ پر ملاقات کے لیے بلایا گیا تھا۔ اسی میٹنگ میں کانگریس صدر نے ڈی کے کو اس فیصلے کے بارے میں بتایا کہ سدارامیا لیجسلیچر پارٹی کے لیڈر ہوں گے کیونکہ انہیں زیادہ سے زیادہ ممبران اسمبلی کی حمایت حاصل ہے۔ ڈی کے نے فیصلے کو ماننے سے انکار کر دیا اور ریاست میں پارٹی کی جیت میں اپنا حصہ ڈالنے پر اصرار کیا۔ بدھ شام 7 بجے ڈی کے کی ضد کی وجہ سے کانگریس سی ایم کے نام کا اعلان نہیں کر پائی۔ ایسے میں کھرگے نے بدھ کی شام سے یو پی اے کی چیئر پرسن سونیا گاندھی سے فون پر بات کی۔ اس فون کال کے بعد پارٹی قیادت نے فیصلہ کیا کہ وہ وزیر اعلیٰ کے لیے ایم ایل اے کی رائے لے گی، جو سدارامیا کے ساتھ تھی۔ بدھ رات 8 بجے کھرگے نے وینوگوپال اور سرجے والا کے ساتھ میٹنگ کی۔ اس میٹنگ میں ڈی کے شیوکمار کو نائب وزیر اعلیٰ کے عہدہ کے ساتھ ساتھ اپنی پسند کی وزارت کی پیشکش کی گئی۔ بدھ کی دیر رات اس کے بعد مسٹر وینوگوپال نے مسٹر سدارامیا اور مسٹر شیوکمار سے الگ الگ ان کے گھر پر ملاقات کی اور انہیں پارٹی صدر کے فیصلے سے آگاہ کیا۔ انہیں بتایا گیا کہ ڈپٹی سی ایم کا صرف ایک عہدہ باقی رہے گا۔ پھر بھی ڈی کے شیوکمار تیار نہیں تھے۔ ذرائع کے مطابق دیر رات سونیا گاندھی نے ڈی کے سے بات کی جس کے بعد ڈی کے شیوکمار نے رضامندی ظاہر کی۔ اتفاق رائے ہونے کے بعد وینوگوپال اور سرجے والا آدھی رات کو سدارامیا اور ڈی کے شیوکمار کے ساتھ کھرگے کے گھر پہنچے اور فیصلے پر مہر ثبت کر دی گئی۔

آل انڈیا کانگریس سیوا دل کی جانب سے راجستھان کے الور ضلع کے شاہجہاں پور میں انتخابی مہم اور اس کے انتظامات کے لئے تین روزہ کیمپ کا انعقاد کیا گیا، اس موقع پر 20-20 کا ایک دستہ تشکیل دیا گیا، جس میں انتخابی مہم اور انتظاما کے بارے میں بات چیت کی گئی۔

پنجاب میں زمینوں پر قبضے کے خلاف احتجاج کرنے والی خواتین کسانوں پر مرد پولیس اہلکاروں کا اس قسم کا حملہ انتہائی شرمناک اور ظلم کی انتہا ہے۔ کسانوں کی آواز سنے بغیر ان پر طاقت کا بے دریغ استعمال اور مظالم قابل مذمت ہے۔محترمہ پرینکا گاندھی واڈرا

مدھیہ پردیش کوآپریٹو سوسائٹی کے 55000 ملازمین اپنے مطالبات کے لیے مسلسل مظاہرہ کر رہے ہیں۔ میں وزیر اعلیٰ سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ ان ملازمین کے مطالبات کو غور سے سنیں اور ان پر مناسب کارروائی کریں۔ مجھے معلوم ہوا ہے کہ آپ کی حکومت نے ملازمین کو بارہا یقین دہانیاں کروائی ہیں اور ہر بار وہ یقین دہانیاں جھوٹی نکلی ہیں۔ میں آپ سے درخواست کرتا ہوں کہ ملازمین سے جھوٹ بولنا بند کریں اور ان کے ساتھ انصاف کریں تاکہ مدھیہ پردیش کا کوآپریٹو کام آسانی سے چل سکے۔

راہل گاندھی نے پی ایم مودی کے دو ہندوستانی ماڈل کو بے نقاب کیا تھا۔اسی ماڈل کی حقیقت کو سمجھیں- ایک طرف پی ایم مودی کے دوست کی 1 دن کی کمائی 600,1 کروڑ روپے ہے، وہیں کسان کی کمائی صرف 27 روپے ہے۔ پی ایم مودی ان دونوں کو ہندوستان بنانے کی سازش کررہے ہیں۔

کانگریس صدر ملکارجن کھرگے نے ماں گنگا کے بیٹے کو بےنقاب کیا نریندر مودی جی، دعویٰ تھا - ماں گنگا نے بلایا ہے۔ 9 سال بعد......حقیقت یہ ہے کہ ماں گنگا کو بھلا دیا گیا ہے! گنگا جی کو ووٹ لینے کی یاد آتی ہے، وزیر اعظم بننے کے بعد صرف غداری!

جھوٹ 02- کسانوں کی آمدنی دوگنی ہوجائے گی کی حقیقت

کانگریس درپن: 2016 میں وزیراعظم مودی نے کسانوں سے وعدہ کیا تھا کہ 2022 تک ان کی آمدنی دوگنی ہو جائے گی۔ لیکن آج اس وعدے پر کہیں بھی کوئی بحث نہیں ہے۔ کیونکہ مودی جی کے 9 سال کے دور اقتدار میں کسانوں کی آمدنی دوگنی نہیں ہوئی، لیکن ان کی مشکلات میں کئی گنا اضافہ ضرور ہوا۔ ایم ایس پی پر بھی حکومت نے کسانوں کے ساتھ اپنا وعدہ توڑ دیا ہے۔ یہ انتہائی شرمناک ہے کہ بی جے پی حکومت اپنا ایک وعدہ بھی پورا نہیں کر سکی۔ ہڈیوں کو ٹھنڈا کرنے والی سردی ہو یا 45 ڈگری کی شدید گرمی، کسان خون پسینہ بہاتا ہے تب ہی وہ ملک کا پیٹ پالتا ہے۔ لیکن آج وہی کسان خود کو ٹھگا ہوا محسوس کر رہا ہے۔ اس کے اندر بے پناہ درد اور غصہ ہے۔ حکومت اور نظام کی پٹائی سے کراہنے والا کسان اپنے خاندان اور بچوں کے مستقبل کے لیے پریشان ہے۔ شدید مہنگائی کو ہوا دے کر مودی حکومت نے کسانوں کے بیٹوں اور بیٹیوں کی اچھی تعلیم کا خواب بھی چکنا چور کر دیا ہے۔ وزیراعظم کے دوست اڈانی بیٹھے بیٹھے روزانہ 1600 کروڑ روپے کما رہے ہیں۔ جبکہ تمام محنت کے بعد کسانوں کو صرف 27 روپے ملتے ہیں۔ اس 27 روپے میں کسان اپنا پیٹ بھر سکتا ہے تاکہ وہ اپنے خاندان اور بچوں کا خیال رکھ سکے۔ ملک کا پیٹ پالنے والے کسان کی یہ حالت ہے۔ مہنگی کھاد، مہنگا پانی، مہنگا ڈیزل، مہنگی کھیتی میں لاکھوں خرچ کرنے کے بعد جب فصل پکتی ہے تو معلوم ہوتا ہے کہ حکومت کے مقرر کردہ ریٹ کے مطابق فصل کی قیمت بھی نہیں نکل رہی۔ پریشان کسان کو کبھی کھڑی فصل پر ٹریکٹر چلانا پڑتا ہے اور کبھی کھڑی فصل کو اڑانے پر مجبور ہوتا ہے۔ زرعی آلات کی خریداری پر چھوٹ دینے کے بجائے حکومت اس کے برعکس بہت زیادہ جی ایس ٹی وصول کرتی ہے۔ صنعت کاروں کے لاکھوں کروڑوں روپے معاف کرنے والی حکومت کے پاس کسانوں کو رعایت دینے کے لیے فنڈز نہیں ہیں۔ قرضوں کے بوجھ تلے دبے کسان جب حکومت کا قرضہ واپس نہیں کر پاتے تو مظالم سے تنگ آکر اپنی زندگی کا خاتمہ کر لیتے ہیں، ان کے خاندان یتیم ہو جاتے ہیں۔ یہ کسی بھی ملک کے لیے بدقسمتی سے کم نہیں۔

مودی حکومت مسلسل زراعت کو تباہ کرنے کی سازش کر رہی ہے۔ کسانوں کو تنگ کیا جا رہا ہے۔ اس ملک کا کسان زرعی قوانین کو کیسے بھول سکتا ہے، جس کی وجہ سے 700 سے زیادہ کسانوں نے اپنی جان گنوائی۔ کسانوں کو حصول اراضی بل اور ذخیرہ اندوزی کی حد کا خاتمہ بھی یاد ہے۔ لکھیم پور میں وزیر کے بیٹے کے کسانوں کو روندنے کے واقعہ کو کسان کیسے بھول سکتے ہیں۔ کسانوں کی خیر خواہ ہونے کا دعویٰ کرنے والی حکومت کے دل میں کسانوں کے خلاف نفرت ہے۔ یہ حکومت اپنے صنعتکار دوستوں کے ساتھ مل کر کسانوں کو روندنے کی کوشش کر رہی ہے۔ تاہم ملک کے کسان آمر، کرپٹ اور منافق حکومت کے وعدوں اور حقیقت میں فرق کو سمجھ چکے ہیں۔ اب اس ملک کا کسان مودی جی کے جال میں نہیں پھنسنے والا ہے۔

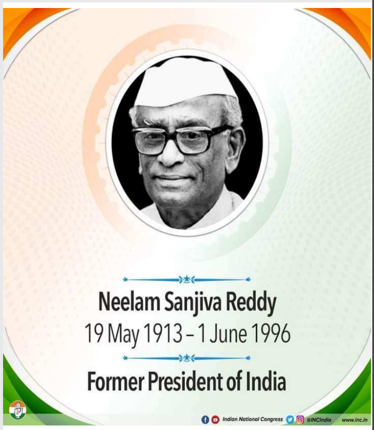

ہم ہندوستان کے سابق صدر نیلم سنجیوا ریڈی کو ان کی یوم پیدائش پر خراج عقیدت پیش کرتے ہیں، جو ملک کے اعلیٰ ترین عہدہ پر فائز رہنے والے سب سے کم عمر لوگوں میں سے ایک ہیں، تحریک آزادی کے دوران ایک کارکن، اس نے آندھرا پردیش کے وزیر اعلیٰ کے طور پر بھی خدمات انجام دیں اور ریاست کی جدید کاری میں اہم کردار ادا کیا۔ آج ہم ہندوستان کی جمہوریت کو مضبوط بنانے میں ان کے تعاون کا احترام کرتے ہیں۔

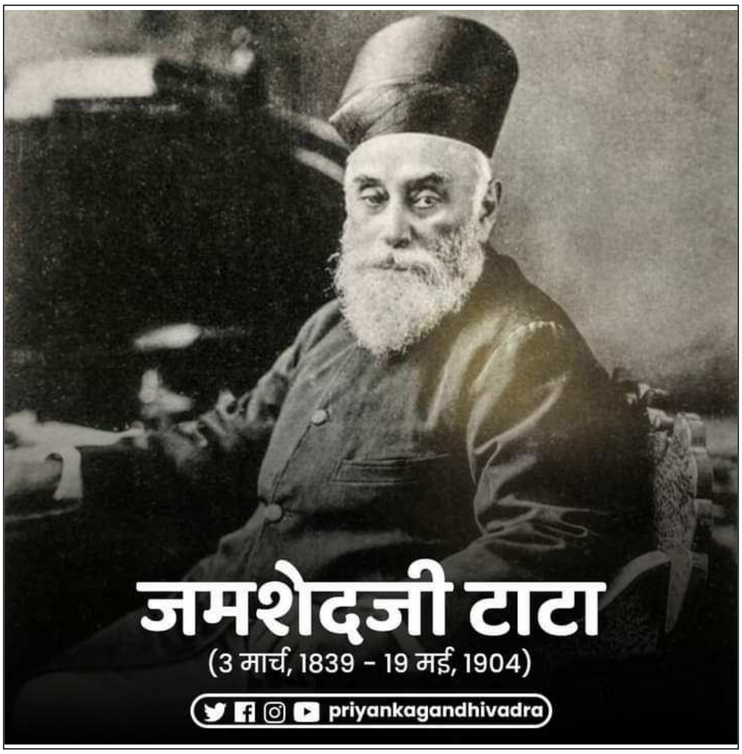

ٹاٹا گروپ کے بانی، شری جمشید جی ٹاٹا، جنہیں ہندوستانی صنعت کا باپ کہا جاتا ہے،کو ان کی برسی پر خراج عقیدت۔ جناب جمشید جی ٹاٹا جی نے نہ صرف ہندوستانی صنعت کی بنیاد رکھی بلکہ اسے دنیا میں ایک شناخت اور وقار بھی دیا۔ ان کی گراں قدر خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔

مدھیہ پردیش سے کانگریس کا وعدہ ایل پی جی 500 روپے میں

خواتین کو 1500 روپے پرانی پنشن سکیم بحال کردی گئی۔

100 یونٹ بجلی معاف

200 یونٹ بجلی آدھی رہ گئی۔

چھتیس گڑھ کی کانگریس حکومت کا فیصلہ

12,489 اساتذہ کو براہ راست بھرتی کیا جائے گا۔

محکمہ آبی وسائل میں 352 سب انجینئر کی تقرری کے آرڈر جاری

ہماچل پردیش میں کانگریس حکومت نے جو کہا وہ کر دکھایا۔ ایلیمنٹری ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ میں ٹی جی ٹی اور دیگر زمروں کی 291,5 خالی آسامیوں کو پر کرنے کی منظوری۔

ماڈل اسٹیٹ راجستھان میں کسانوں کو زرعی مشینری کی خریداری پر 50% تک سبسڈی مل رہی ہے